## سوال

(339) خلع کی صورت میں عورت سے حق مہر زیادہ وصول کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خلع کی صورت میں عورت سے حق مہر سے زیادہ مال وصول کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟ قرآن وحدیث کی رو سے اس کا جواب درکار ہے۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا اپنے شوہر کو کچھ دے دلا کر اس سے طلاق حاصل کرنا ''خلع'' کہلاتا ہے۔ کیا خاوند کو حق مہر سے زیادہ مال وصول کرنے کی اجازت ہے یا نہیں؟ اس کے متعلق بعض فقہا نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ اگر عورت قصوروار ہونے کے باوجود طلاق کا مطالبہ کرتی ہے تو خاوند کو حق مہر سے زیادہ وصول کرنے کی اجازت ہے، لیکن محدثین کرام نے فقہا کے اس موقف سے اتفاق نہیں کیا۔ انہوں نے اس بات کو ناپسند کیا ہے کہ جو مال شوہر نے بیوی کو دیا ہے اس سے زیادہ کا مطالبہ کیا جائے۔ اگرچہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ معاملہ بیوی خاوند کی باہمی رضامندی پر موقوف ہے، لیکن احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ یہ حکم عام نہیں ہے بلکہ زیادہ دینے یا وصول کرنے سے منع کیا جاتا ہے، چنانچہ حدیث میں ہے کہ جب حضرت ثابت بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ کی بیوی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے خاوند سے طلاق لینے کا مطالبہ کیا تو آپ نے فرمایا: ''کیا تو اس کا حق مہر میں دیا ہوا باغ واپس کر دے گی؟'' ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی بیوی نے عرض کیا کیوں نہیں، بلکہ اس سے زیادہ بھی دوں گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''زیادہ دینے کی کوئی ضرورت نہیں، صرف باغ ہی واپس لوٹا دے۔'' [دار قطنی: ۳/۳۳۵]

ایک روایت میں بیان ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی بیوی کو اس کا باغ واپس کر دینے کے متعلق کہا تو خاوند کو حکم دیا کہ اپنا باغ وصول کر لو اور اس سے زیادہ وصول نہ کرو۔ [ابن ماجہ، الطلاق: ۲۰۵۶]

اگرچہ بعض روایات میں اس عورت کی طرف سے زیادہ دینے کے الفاظ بھی ملتے ہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کی طرف سے حق مہر سے زیادہ دینے کو برقرار نہیں رکھا، پھر یہ روایت محدثین کرام کے معیار صحت پر نہیں اترتی۔ اگر صحیح بھی ہو تو زیادہ دینا عورت کی اپنی صوابدید پر موقوف ہے۔ آدمی کی طرف سے مطالبے کے پیش نظر ایسا نہیں کیا گیا۔ اس بنا پر خاوند کو چاہیے کہ وہ حق مہر سے زیادہ وصول نہ کرے جو اس نے بیوی کو دیا ہے ویسے بھی حق مہر سے زیادہ وصول کرنا اخلاقی اصولوں کے خلاف معلوم ہوتا ہے لیکن عقل سلیم اس کی اجازت نہیں دیتی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**جلد:2 صفحہ:354**